Lesson No 61 (94 - 100)

Root Words.

نشت ← بیٹھ

عرض ← چوڑائی / دنیا کے فائدے کیلئے

مراغما ← ر - غ - م سے رہنے کی جگہ / بافراغت مقام / اقامت گاہ
ایسی جگہ جہاں انسان نکل سکے - پناہ گاہ

مغانم ← غ - ن - م سے مال غنیمت کیلئے / بکری کو + گھر والے سارا
سامان عرب والے جنگ پر اپنے ساتھ لے جاتے تھے - جنگ
ہار جانے پر دے آتے تھے دوسرے قوم کو ۔ بکری کے ریوڑ کو بھی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Lesson No 62 (94-100) Tafseer

94 ← تحقیق کر لو - پہچان لو - مسلمان ہے یا کافر

اسلام آنے پر جب مسلمانوں کو یہ بتایا گیا کہ اسلام وعلیکم
ہی مسلمانوں کی پہچان تھی اسکے علاوہ کوئی نہیں نہ لباس
نہ کچھ اور نشان ۔ "مو یقین آپس میں پہچان کیلئے اسلام ہے کافی" -

* اب ہو یہ کہ مسلمان جنگ میں ہیں اور کوئی شخص آکر کہے کہ
"اسلام وعلیکم" یا "لا الہ الا اللہ" کہے گا ۔ مسلمان شک
میں ہو جاتے تھے اور اسکو قتل کر دیتے یا ان کا مال لوٹ
لیتے تو اللہ رب العزت نے آیتیں نازل کر دیں ۔

① تم مسلمان ہو / ایمان والے ہو ۔
② تم فی سبیل اللہ میں جا رہے ہو ۔

* یعنی صرف شک کی بنا پر قتل نہ کرو ہو سکتا وہ واقعی
مسلمان ہو ۔
* ہو سکتا ہے وہ اپنے قبیلے کے ساتھ مجبور ہو کر آ گیا ہو اور
وہ لڑائی نہ چاہتا ہو ۔

94 آیت کے شان نزول میں واقع / حدیث

* حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ
ایک شخص تھوڑی سی بکریاں لے ہوئے تھا اور اس نے
مسلمانوں کو اسلام وعلیکم کہا ۔ مسلمانوں نے اسکو بہانہ
سمجھ کر قتل کر ڈالا اور اسکی بکریاں لے لیں ۔
اسامہ بن زیدؓ نے قتل کیا تھا ۔ (بخاری)

* حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ہمیں
قبیلہ جوھینا (حرقات) کی طرف بھیجا ہم نے بلا شبہ حملہ کیا اور
شکست دی ۔ جب میں نے اور ایک انصاری

Scanned with CamScanner

صحابی نے ان کے ایک شخص کو پکڑ کر قابو پا لیا تو اس نے
کہا لا الہ الا اللہ ۔ اب انصاری رک گیا لیکن میں
نے نیزہ چلا دیا۔ جب ہم واپس آئے تو آپؐ تک یہ
بات پہنچ چکی تھی تو آپؐ نے پوچھا اسامہ کیا لا الہ الا اللہ
کہنے کے بعد بھی قتل کر ڈالا تم نے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ
وہ پناہ چاہتا تھا۔ آپؐ نے کئی دفعہ یہ الفاظ دہرائے
یہاں تک (کہ میں نے خواہش کی کہ آج سے پہلے میں نے
اسلام ہی نہ قبول کیا ہوتا۔) (بخاری)

کیونکہ اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اسامہ کیا تم نے اس کا دل چیر کے دیکھا تھا کہ وہ لا الہ کس لیے کہہ رہا ہے؟

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ
حضرت خالد بن ولیدؓ نے بنی جذیمہ کی جنگ میں کافروں کو
مارنا شروع کیا۔ اور وہ کافر کہتے جاتے تھے کہ ہم
نے دین بدلا یعنی ہم مسلمان ہو گئے۔
رسولؐ نے فرمایا جب یہ سنا تو کہا یا اللہ میں
خالد کے کام سے بیزار ہوں۔ (بخاری)

ایک روایت کے مطابق
آپؐ نے ایسے مقتولوں کی دیت بھی بیت المال سے ادا
کی تھی۔

* حضرت مقداد بن اسودؓ کہتے ہیں۔
کہ رسولؐ دیکھیے اگر میں کسی کافر سے لڑائی کروں اور وہ

مجھ سے لڑائی کرے اور تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ کر درخت پر چڑھ جائے اور کہے کہ میں ایمان لایا تو کیا میں اُسے نہ قتل کروں۔ فرمایا! نہ قتل کرو۔ اگرچہ تمہیں تکلیف ہوئی ورنہ وہ اس مقام پر آجائے گا جس مقام پر تم تھے قتل کرنے سے پہلے یعنی تم مظلوم اور وہ ظالم۔ اور اگر تم نے اسکے کلمۂ اسلام کہنے کے بعد قتل کیا تو تم اس مقام پر آجاؤ گے۔ یعنی تم ظالم اور وہ مظلوم۔

★ ایسا گمان ہی جو یہ سمجھ کر کیا جائے کہ فلاں جان بچانے کیلئے / بہانہ کر رہا ہے۔ دوسرا تحقیق کریں۔

۹۴ کا دوسرا حصہ

مظلوموں کی طرح کفار کے حصار میں گھرے رہنا۔ **مکی دور یاد کرو۔** پھر دارالایمان کی آزادی پس تحقیق کرلو ایسا نہ ہو مال غنیمت کی محبت میں قتل کر ڈالو۔

دارالحرب میں اگر عین کوئی قتل کے وقت کلمہ پڑھ دے، یاں ہاتھ کاٹ کے بھی کلمہ پڑھ دے تو آپ اسکو چھوڑ دیں۔

★ حضرت علی رض کی لڑائی ہوگئی کسی سے اسکو پکڑا آپ رض اسکے اوپر آگئے جب آپ رض اسے مارنے لگے تو اس نے آپ رض پر تھوک دیا تو آپ رض نے چھوڑ دیا کہا اب اگر میں مار دوں تو اس میں نفس بھی شامل ہو گیا۔ پہلے صرف اللہ کیلئے تھا

جہاد ۔ ج ۔ ھ ۔ د ۔ انتھک کوشش / ہر وقت ہر لحاظ سے ۔ اللہ کی زمین میں دوڑ دھوپ کرنا ۔

96، 95 ← جہاد کی ترغیب دلائی جا رہی ہیں ۔

معذور کے علاوہ سب کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے نکلنا چاہیے ۔

* حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے زید بن ثابت کو بلوایا انہوں نے یہ آیت لکھی ۔ آتے ہیں ابن مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کو کہا کہ میرا کیا قصور وہ اندھے تھے ۔ تو اسی وقت اللہ رب العزت نے غیر اولی الضرر کے الفاظ شامل کر دیے ۔ (بخاری)

آپ رضی اللہ عنہ اس کے باوجود بہت سے غزوات میں شامل ہوئے ۔ اللہ رب العزت نے انکا عذر قبول کیا ۔

* حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور جو نہیں ہوئے وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۔

← اللہ کے دین میں پریشان ہونے والے / دوڑ دھوپ کرنے والے قاعدین کے برابر نہیں ہو سکتے ۔

وکلا وعد اللہ الحسنی ← (1) کوئی جانا چاہ رہا ہو لیکن عذر کی وجہ سے نہیں کر سکتے ۔

(2) معذور لوگ کیلئے بھی

(3) جذبہ / شوق بھی ہے لیکن مجبوری کی وجہ سے نہ جا سکے

(4) جو لوگ مجاہدین لگے تھے وہ بھی ۔

کسی کی میت پر جاکے اظہارِ ہمدردی کرنا بھی جہاد ہے ۔

Imp

* حضرت ابو سعید خدری رضؓ کہتے ہیں کہ
آپ ﷺ سے پوچھا گیا لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی راہ اپنی جان + مال
سے جہاد کرے۔ (بخاری)

Imp

* حضرت ابو ہریرہ رضؓ فرماتے ہیں
کہ آپ ﷺ نے فرمایا مجاہدین کیلئے جنت میں سب
سے درجات ہیں اور ہر درجے کے درمیان
آسمان + زمین جتنا فاصلہ ہے۔ (بخاری)

۹۶ - ہجرت کی تعریف + فضائل

اسلام قبول کر لیا لیکن بغیر کسی مجبوری کے تم
دارلکفر میں رہے۔ جب دار الاسلام آ گیا تھا۔
اسلامی زندگی نہیں گزار رہے۔
خاندان + جائیداد + دنیا کی زندگی / ساز وسامان
کی وجہ سے ہجرت نہ کی۔

← اسلام قبول کرنے اور دار الاسلام کے بعد بھی اگر
کوئی کفر میں زندگی گزارے تو اسکی دو وجوہات
میں دارلکفر میں رہنا قابل قبول ہے۔

(۱) وہ جہاں رہے وہاں دین کے غلبے کیلئے کام کرے
جیسا جہاد انبیاء نے کی۔

(۲) دوسرا وہ نکلنا چاہتا ہے لیکن نکل نہیں پا
رہا۔ اگر دنیا کے مال کی محبت میں رہے تو
یہ گناہ ہے۔

Scanned with CamScanner

ہجرت کے فضائل
↓
سورۃ النحل

To get Muslim environment. ← ہجرت ⑦

98 ← مکہ میں ولید بن ولید، سلمہ بن ابی ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ، عبداللہ بن عباسؓ اور انکی والدہ
اس حدیث سے یہیں ← (بخاری کی روایت)
یہ تمام مکے میں یہ لوگ کمزور اور بے بس تھے۔

100 ← یعنی اگر کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نکلا اور راستے میں اسے موت آجائے تو اللہ رب العزت نے اسکے گناہ معاف فرما دیں گے۔ جب بھی لوگ اللہ کی راہ، کفر کو چھوڑ کر، اللہ کے دین کو غالب کرنے کیلئے ہجرت کریں تو اسکا اجر اللہ پر ہے اور اللہ ان کو فاتح بنائے گا۔ اصحاب کہف کو یاد رکھیں جنہوں نے دین نہ چھوڑا بلکہ غار میں جا کر پناہ لی۔ دین کو غالب رکھا۔

خالد بن حزام ← ہجرت کیلئے نکلے تھے۔